میں "افسانویت" پیدا کرنے کے لیے صرف بعض کردار تخیل کی پیداوار ہیں باقی تمام واقعات تاریخی و مستند ہیں جن کے حوالجات بھی اس میں درج کر دیے گئے ہیں۔ چند ابتدائی ابواب میں جہاں دیوداسیوں اور مندر کی مرلیوں کا ذکر آگیا ہے کسی قدر عریانی پیدا ہو گئی ہے لیکن جب واقعات ہی عریاں ہوں تو ان کا اظہار و بیان کس طرح عریانی سے محفوظ رہ سکتا ہے!؟ سلطان حیدر علی پر بعض متعصب مورخوں نے غاصب سلطنت اور غدار ہونے کا حکم لگایا ہے۔ لائق مصنف نے اس غلط بیانی کی تردید نہایت خوش اسلوبی سے ایک ناول کے پیرایہ میں، مگر تاریخی واقعات کی روشنی میں کی ہے بحیثیت مجموعی یہ ایک اچھی تصنیف ہے اور مقصد کے اعتبار سے بہت بلند و قابل قدر! اس کی سب سے بڑی خوبی وہ "ڈرامائی پن" ہے جو ختم ہونے تک پڑھنے والے کو بے چین کیے رکھتی ہے۔ اُمید ہے کہ محمود صاحب کی یہ کوشش عام طبقوں میں بہت مقبولیت حاصل کریگی۔ کتابت، طباعت اور کاغذ عمدہ صفحات ۱۴۴ تقطیع $\frac{20\times30}{16}$ قیمت ۱۲ ؍ ملنے کا پتہ محمد سراج الدین بک سیلر و پبلشرز ڈکنسن روڈ بنگلور۔ "م"

مسلمان بچوں کی پہلی کتاب | از مقبول احمد صاحب سیوہاروی تقطیع خورد ضخامت ۳۶ صفحات کتابت طباعت اور کاغذ بہتر قیمت ۲ ؍ پتہ :- اسلامی کتاب گھر سیوہارہ ضلع بجنور۔

مقبول احمد صاحب نے مسلمان بچوں کے لیے پانچ کتابوں پر مشتمل ایک دینی نصاب لکھنے کا ارادہ کیا ہے۔ یہ کتاب اس سلسلہ کا پہلا حصہ ہے۔ اس میں چند مشہور حضرات کی آراء کے بعد پہلے "ہمارا خدا" کے عنوان سے پانچ شعروں کی ایک نظم ہے، پھر خدا کی پہچان پر ایک سبق ہے۔ اس کے بعد بچوں کے سمجھانے کے لیے چند مفید باتیں ہیں۔ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم، نماز، قرآن، اذان، وضو اور مسجد سے متعلق بہت مفید سبق ہیں۔ اسی ضمن میں دو بچوں کا ایک مذہبی مکالمہ ہے۔ زبان نہایت آسان اور سلجھی ہوئی ہے، اور انداز بیان بھی چست اور موثر ہے۔ اس کتاب کا بچوں کے نصاب میں شامل کرنا بہت فائدہ مند ہوگا۔